13534- مسلمان عورت کا عیسائی بچے کو دودھ پلانا

سوال

کیا مسلمان عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ عیسائی بچے کو اپنا دودھ پلائے ؟

اور کیا ایک عیسائی عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی مسلمان بچے کو اپنا دودھ پلائے ؟

اور اگر بچہ دودھ پی لے تو اس بچے کے اسلام کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسلمان عورت کا عیسائی بچے اور
عیسائی عورت کا مسلمان بچے کو دودھ پلانا جائز ہے ، کیونکہ اس میں اصل اباحت ہے ، اور
اس سلسلہ میں کوئی دلیل ایسی نہیں ملتی جو اس اباحت کو ختم کرتی ہو ، بلکہ ایسا کرنا
تو احسان کے زمرہ میں شامل ہوتا ہے .

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے ہر چیز
پر احسان اور نیکی کرنے کا حکم دیا ہے ، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے
آپ نے فرمایا :

" ہر ذی روح کو سیراب کرنا اجر ہے "

دوم :

جب بچے کو دودھ پلا دیا جائے تو
اسلام میں اس کا حکم تبدیل نہیں ہوجاتا وہ اسی پر ہے جب پر دودھ پلانے سے قبل تھا ،
لہذا دودھ پلانے سے قبل جو مسلمان تھا وہ بعد میں بھی مسلمان ہی رہے گا ، اور جس پر
رضاعت سے قبل عیسائیت کا حکم تھا وہ بعد میں بھی عیسائی ہی رہے گا "

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .